ادبیات

افسوس ہے کہ شاعرِ برہان جناب آلم مظفر نگری گزشتہ ۲۹ مئی کو ہمیشہ کے لئے رخصت ہوگئے، مرحوم کو برہان سے جو تعلقِ خاص تھا اُس کا اندازہ اس آخری خط سے ہوتا ہے جو اُنھوں نے ایک غزل کے ساتھ ۲۶ اپریل کو تحریر فرمایا تھا۔ اب آلم صاحب جیسے مخلص، سادہ مزاج، پختہ کلام، باکمال ادیب شاعر کو آنکھیں ڈھونڈتی ہی رہیں گی، بطور تبرک غزل کے ساتھ مرحوم کا آخری خط بھی شایع کیا جا رہا ہے۔
(ع)

24 فردوس منزل مظفر نگر
26/4/69

مولانا آداب اگرچہ مضمحل ہوں مگر ابھی زندہ ہوں آپ نے مجھے مُردوں میں شمار کر لیا میری کئی غزلیں آپ کے دفتر میں ہیں مگر کئی ماہ سے برہان میں ایک بھی غزل نہیں چھاپی گئی۔ آج ایک تازہ اور غیر مطبوعہ غزل پیش کر رہا ہوں ماہ اپریل کے برہان میں لکھوا دیجئے، جب تک لکھنے کا یارا باقی ہے ضرور آپ کی خدمت کرتا رہوں گا۔

غالب و ذوق کے سہروں کا موازنہ نظرِ اقدس سے گزرا ہوگا یہ الجمعیۃ میں چھپا تھا سچ کہئے ایسا مضمون غالب کی صد سالہ برسی پر کسی اور نے بھی لکھا یا نہیں اور حضرات نے اچھے اچھے مضامین لکھے لیکن وہ زیادہ تر سیاسی تھے ایک ادیب اور مکمل شاعر کو ایسی باتوں سے کیا واسطہ اس کا کمال تو ادب و شعر تک محدود ہے۔ حکیم صاحب سے سلام کہئے اور غزل کاتب کو لکھنے کے لئے دیدیجئے۔

نیاز کیش
آلم مظفر نگری